DAILY
NAWA-I-WAQT
MULTAN

روزنامہ
نوائے وقت
ملتان
بانی حمید نظامی مرحوم
مؤسس مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، کوئٹہ اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد | پیر 16 ذیقعدہ 1439ھ 30 جولائی 2018ء 15 ساون 2075ب | صفحات | رجسٹرڈ سی پی ایل | شمارہ

گوشۂ زراعت

نوید عصمت کاہلوں

مون سون کے دوران کپاس کی دیکھ بھال

کپاس کی فصل کیلئے مناسب وقت پر مناسب مقدار میں بارش کا ہونا مفید ہوتا ہے مگر زیادہ اور غیر ضروری بارشیں فصل کی پیداوار پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں جس کا اندازہ گزشتہ سال کپاس کی فصل کو ہونے والے نقصان سے لگایا جاسکتا ہے۔ زیادہ بارشوں کی صورت میں کپاس کے پودوں کی غیر ثمردار بڑھوتری میں تیزی آجاتی ہے۔ جولائی اور اگست میں چونکہ مون سون بارشیں زیادہ ہوتی ہیں اس لیے کاشتکاروں کی رہنمائی کیلئے کپاس کی فصل پر بارش کے منفی اثرات کو کم کرنے کی حفاظتی تدابیر اور سفارشات پیش کی جارہی ہیں جن پر عمل پیرا ہوکر کاشتکار فصل کی بہتر دیکھ بھال سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکتے ہیں۔

اگر بارش کا پانی کپاس کے کھیت میں 24 گھنٹے سے زیادہ دیر تک کھڑا رہے تو فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے حتیٰ کہ 48 گھنٹے پانی کھڑا رہے تو پودے مرجھانا شروع کردیتے ہیں کیونکہ کھڑے پانی میں کپاس کی جڑیں آکسیجن سے محروم ہوجاتی ہیں۔ زائد پانی کو قریبی خالی نچلے کھیت میں نکال دیا جائے۔ اگر کپاس کے قریب دھان، کماد یا چارہ جات کی فصلیں موجود ہوں تو بارشوں کا زائد پانی ان فصلوں میں پانی نکال دیا جائے۔ اگر بارشوں کا زائد پانی کپاس کے کھیت سے باہر نہ نکالا جاسکتا ہو تو کھیت کے ایک طرف لمبائی کے رخ 2 فٹ چوڑی اور 4 فٹ گہری کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کردیا جائے۔ پودوں پر گڈی لگنے سے پہلے جڑی بوٹیوں کی تلفی سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اٹ سٹ، ڈیلا، تاندلہ بوٹی، چیڑ، کھبل، مدھانہ اور برو کپاس کے کھیتوں میں اُگنے والی اہم جڑی بوٹیاں ہیں۔ کپاس کی فصل کو شروع کے 6 سے 9 ہفتوں تک جڑی بوٹیوں سے پاک کردیا جائے تو

بھرپور پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ کاشتکار ہر فصل کے آغاز اور اختتام پر کھیتوں کا سروے کریں۔

کاشتکار ایسا نظام مرتب کریں جس سے کھیت میں پورا سال جڑی بوٹیاں نقصان کی معاشی حد سے تجاوز نہ کرسکیں۔ یہ جڑی بوٹیاں کپاس کی فصل میں زمین، روشنی، ہوا اور خوراک کی اجزاء کے حصول میں مقابلہ کرتی ہیں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کا بے جا استعمال جڑی بوٹیوں میں قوت مدافعت پیدا کردیتا ہے لہٰذا زہروں کا استعمال محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے ضرورت کے تحت اور بروقت کیا جائے۔

زرعی مشینری اور آلات کو استعمال کے بعد اچھی طرح صاف کیا جائے تاکہ جڑی بوٹیوں کے بیج ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں منتقل نہ ہوسکیں۔ بارشوں سے پیدا ہونے والی نمی کی وجہ سے رس چُوسنے والے کیڑوں خصوصاً چست تیلہ، لشکری سنڈی اور ٹینڈوں کی سنڈیوں کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ کپاس کے کاشتکار اپنی فصل میں رس چوس کیڑوں کی ہفتے میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔۔ پیسٹ سکاؤٹنگ کیلئے فصل کے اندر جاکر 20 مختلف پودوں کا معائنہ اس طرح کیا جائے کہ پہلے پودے کے اوپر والے، دوسرے پودے کے درمیان والے اور تیسرے کے نیچے والے اور پھر چوتھے پودے کے اوپر والے پتے کی نچلی طرف دیکھ کر رس چوس کیڑوں کی تعداد نوٹ کرلی جائے۔ یہی عمل جاری رکھ کر 20 پودے پورے کئے جائیں۔ آخر میں تمام پتوں پر دیکھی جانے والی تعداد کو جمع کرکے فی پتا اوسط نکال لی جائے۔ مون سون کی بارشوں کے موسم میں کپاس کی فصل پر لشکری سنڈی اور گلابی سنڈی کے حملہ کا خدشہ بڑھ جاتا ہے لہٰذا کاشتکاران سنڈیوں کے بروقت انسداد کیلئے کپاس کے پودوں کا بغور جائزہ لیتے رہیں۔

مون سون بارشوں میں نمی کے باعث کپاس کاشت کے مرکزی علاقوں میں کاشتہ نان بی ٹی اقسام پر کپاس کے ٹینڈوں کی سنڈیوں کا حملہ بھی بڑھنے کا خطرہ ہے۔ کاشتکاروں کو چاہئے کہ وہ اپنے کھیتوں میں ٹینڈوں کی سنڈیوں کے نقصان کی معاشی حد معلوم کرنے کیلئے ہفتے میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ مون سون کی زیادہ بارشوں کے باعث کپاس کے پودوں کی بڑھوتری تیز ہوجاتی ہے جس سے پودوں کا قد بہت بڑھ جاتا ہے اور وہ پھل لینے کی بجائے بڑھوتری کی طرف مائل ہوجاتے ہیں۔ اگر پودوں کی غیر ضروری بڑھوتری کو بروقت نہ روکا جائے تو پیداوار کم ہونے کے ساتھ فصل بھی دیر سے تیار ہوتی ہے۔ اگر 60 دن کی کپاس کے اوپر والے حصے کی لمبائی 6 انچ یا 9 انچ سے زیادہ ہو اور چوٹی سے سفید پھول کا فاصلہ بھی 6 انچ سے زیادہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ فصل کا قد ضرورت سے زیادہ بڑھ رہا ہے۔ کپاس کی غیر ضروری بڑھوتری روکنے کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے گروتھ ریگولیٹرز کے مناسب وقفوں سے 2 سے 3 سپرے کئے جائیں۔ کاشتکاران سفارشات پر عمل پیرا ہوکر اپنی کپاس کی فصل کو مون سون کی بارشوں کے مُضر اثرات سے محفوظ رکھ سکتے ہیں اور اپنی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکتے ہیں۔